پیداواری منصوبہ

برائے

سورج مکھی

(2018-19)

پیداواری منصوبہ برائے سورج مکھی (19-2018)

اہمیت

ہمارے ملک میں خوردنی تیل خوراک کا اہم حصہ ہے۔ہم اپنی ملکی ضروریات کا صرف 14 فیصد خوردنی تیل پیدا کررہے ہیں اور باقی درآمد کرنا پڑتا ہے۔جس پر کثیر زرمبادلہ خرچ ہوتا ہے۔آبادی میں مسلسل اضافہ کی وجہ سے خوردنی تیل کی درآمد میں ہر سال بتدریج اضافہ ہورہا ہے اس لئے وقت کی ضرورت ہے کہ تیلدار فصلات کی کاشت کو فروغ دیا جائے تا کہ درآمد پر انحصار کم ہو۔

سورج مکھی کا شمار اہم خوردنی تیلدار اجناس میں ہوتا ہے۔سورج مکھی کی فصل خوردنی تیل کی ملکی پیداوار بڑھانے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے کیونکہ اس کے بیج میں اعلیٰ قسم کا تقریباً 45-40 فیصد تیل ہوتا ہے۔مزید برآں اس کے تیل میں انسانی صحت کے لئے ضروری وٹامن 'اے'، 'بی' اور 'کے' پائے جاتے ہیں۔اس فصل کا دورانیہ تقریباً 100 سے 125 دن ہوتا ہے اور کم مدت کی فصل ہونے کی وجہ سے اسے بڑی فصلوں کے درمیانی عرصہ میں بآسانی کاشت کیا جاسکتا ہے۔

زیر نظر کتابچہ میں سورج مکھی کی جدید ٹیکنالوجی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے تا کہ کاشتکاران پر عمل کر کے اپنی فصل کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کرسکیں۔پچھلے پانچ سالوں میں پنجاب میں سورج مکھی کے زیر کاشت رقبہ، پیداوار اور فی ایکڑ پیداوار گوشوارہ نمبر 1 میں درج ہے۔

گوشوارہ نمبر 1: سورج مکھی کا زیر کاشت رقبہ، پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		پیداوار ہزار ٹن	اوسط پیداوار	
	ہزار ہیکٹر	ہزار ایکڑ		کلوگرام فی ہیکٹر	من فی ایکڑ
2012-13	51.700	127.755	92.240	1784	19.34
2013-14	27.231	67.291	54.585	2004	21.73
2014-15	22.080	54.563	37.016	1677	18.18
2015-16	16.147	39.967	31.060	1920	20.82
2016-17	19.516	48.225	36.305	1860	20.17

15-16 میں رقبہ کم ہونے کی وجہ: سورج مکھی کے رقبہ کی گندم کی طرف منتقلی

پیداوار کم ہونے کی وجہ: رقبہ میں کمی کی وجہ سے

فصلوں کی کاشت کی ترتیب

پنجاب میں دوسری بڑی فصلات کی طرح سورج مکھی کی فصل بھی کامیابی سے کاشت ہوسکتی ہے۔مزید برآں کاشتکار حضرات اگر ربیع (خصوصاً گندم) یا خریف کی فصلیں کسی وجہ سے وقت پر کاشت نہ کرسکیں تو ایسی صورت میں سورج مکھی کاشت کر کے بھی خاطر خواہ آمدنی حاصل کرسکتے ہیں۔سورج مکھی کو فصلوں کی ادل بدل میں پنجاب کے تمام علاقوں میں بڑی آسانی سے بڑی فصلوں کے رقبہ اور پیداوار میں کمی کے بغیر شامل کیا جاسکتا ہے مثلاً

1. کپاس۔سورج مکھی(بہاریہ)۔کپاس۔
2. آلو۔سورج مکھی(بہاریہ)۔چارے۔
3. سورج مکھی(بہاریہ)۔چارے۔گندم
4. سورج مکھی(خزاں)۔گندم۔مونگ پھلی
5. دھان۔سورج مکھی(بہاریہ)۔دھان
6. کماد۔سورج مکھی(بہاریہ)۔مکئی
7. گندم۔سورج مکھی(خزاں)۔گندم

زمین کا انتخاب اور تیاری

بھاری میرا زمین سورج مکھی کی کاشت کے لئے بہت موزوں ہے۔سیم زدہ اور بہت ریتلی زمین اس کے لئے موزوں نہیں ہے۔زمین کی تیاری کے لئے راجہ ہل یا ڈسک ہل پوری گہرائی تک چلائیں تا کہ پودوں کی جڑیں گہرائی تک جا سکیں۔دھان والے کھیتوں میں یہ اور بھی زیادہ ضروری ہے کیونکہ ایسی زمینوں میں سخت تہہ پائی جاتی ہے جس کو گہرا ہل چلا کر ہی ختم کیا جا سکتا ہے۔کھیت کا ہموار ہونا بھی ضروری ہے۔جس کیلئے لیزر استعمال کریں۔

بیج کی دستیابی

مختلف پرائیوٹ کمپنیاں دوغلی اقسام کے بیج فروخت کرتی ہیں۔اس لئے گزارش ہے کہ کاشتکار حضرات محکمہ زراعت کے توسیعی کارکنان کے مشورے سے ان کمپنیوں کے بااختیار ڈیلرز سے بیج خرید فرمائیں۔

سورج مکھی کی اقسام

نمبر شمار	نام ہائبرڈ	کمپنی	نمبر شمار	نام ہائبرڈ	کمپنی
1	ہائی سن 33	آئی سی آئی سیڈز	5	سنجی	سینجینٹا پاکستان
2	ٹی-40318	آئی سی آئی سیڈز	6	ایس 278	سینجینٹا پاکستان
3	اگورا-4	آئی سی آئی سیڈز	7	این کے ارمونی	سینجینٹا پاکستان
4	ایس ایف 0046	ایف ایم سی	8	کونڈی	سینجینٹا پاکستان

وقت کاشت

سورج مکھی کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے صحیح وقت پر اس کی کاشت انتہائی ضروری ہے۔تاخیر سے کاشت کرنے کی صورت میں نہ صرف اِس کی پیداوار میں کمی آ جاتی ہے بلکہ اس سے تیل بھی کم حاصل ہوتا ہے۔بارانی علاقوں میں اس کی کاشت کا انحصار زیادہ تر بارشوں کے پھیلاؤ پر ہوتا ہے۔سورج مکھی کی فصل سال میں دو مرتبہ کاشت کی جا سکتی ہے۔ایک موسم بہار میں اور دوسری موسم خزاں میں۔پنجاب کے مختلف علاقوں میں سورج مکھی کا وقت کاشت گوشوارہ نمبر 2 میں دیا گیا ہے۔

گوشوارہ نمبر 2: مختلف علاقوں میں سورج مکھی کی کاشت کے موزوں اوقات

نمبر شمار	اضلاع	وقت کاشت موسم بہار	وقت کاشت موسم خزاں
1	بہاولپور، رحیم یار خان، خانیوال، ملتان، وہاڑی، بہاولنگر	یکم جنوری تا 31 جنوری	25 جولائی تا 10 اگست
2	مظفر گڑھ، ڈیرہ غازی خان، لیہ، لودھراں، راجن پور اور بھکر	10 جنوری تا 10 فروری	25 جولائی تا 10 اگست
3	میانوالی، سرگودھا، خوشاب، جھنگ، ساہیوال، اوکاڑہ، فیصل آباد، سیالکوٹ، گوجرانوالہ، لاہور، منڈی بہاؤالدین، قصور، شیخوپورہ، ننکانہ صاحب اور نارووال، اٹک، راولپنڈی، گجرات اور چکوال	25 جنوری تا آخر فروری	یکم جولائی تا 10 اگست

شرح بیج

شرح بیج کا انحصار زمین کی قسم، بیج کی شرح روئیدگی، وقت کاشت اور طریقہ کاشت پر ہوتا ہے۔ اچھے اُگاؤ والے صاف ستھرے دوغلی (ہائبرڈ) اقسام کے بیج کی فی ایکڑ مقدار دو تا اڑھائی کلوگرام رکھیں۔ بیج کا اگاؤ 90 فیصد سے زیادہ ہونا چاہیے۔ اگر اگاؤ کی شرح کم ہو تو بیج کی مقدار اسی حساب سے بڑھائیں۔ ہم شرح بیج، بیج کے سائز، اُگاؤ فیصد اور طریقہ کاشت کو مدنظر رکھتے ہوئے معلوم کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ہم ایک ایکڑ میں پچیس ہزار پودے رکھنا چاہتے ہیں اور ہمارے پاس 90 فیصد اُگاؤ والا بیج ہے اور ایک کلوگرام میں سولہ ہزار بیج ہیں (یہ ایک کلوگرام میں بیجوں کی تعداد ہے جو کہ کم یا زیادہ ہو سکتی ہے۔ لہٰذا اس کے مطابق بیج کی مقدار معلوم کر کے استعمال کریں۔) تو ہم بیجوں کی تعداد اور مقدار فی ایکڑ مندرجہ ذیل فارمولے سے نکال سکتے ہیں۔

1. بیجوں کی تعداد فی ایکڑ =فی ایکڑ پودوں کی مطلوبہ تعداد ×100÷ بیج کا متوقع فیصد اُگاؤ
   بیجوں کی تعداد فی ایکڑ = 25000 x 100 ÷90= 27777 بیج فی ایکڑ
2. مقدار بیج فی ایکڑ = بیجوں کی مطلوبہ تعداد فی ایکڑ x رقبہ ÷ فی کلوگرام بیجوں کی تعداد
   مقدار بیج فی ایکڑ =1x27777÷16000=1.74 کلوگرام

اس لئے پودوں کی مطلوبہ تعداد کے لئے سفارش کردہ بیج 2.0 سے 2.5 کلوگرام فی ایکڑ سے کم نہ رکھا جائے۔

بیج کو زہر لگانا

سورج مکھی کی مختلف بیماریاں پیداوار میں نقصان کا باعث بنتی ہیں۔ اس لئے کاشتکاروں کو چاہیے کہ ان بیماریوں پر قابو پانے کے لئے بیج کو بوائی سے پہلے محکمہ زراعت توسیع کے مقامی عملہ کے مشورہ سے مناسب پھپھوندکش زہر لگانے کے بعد بوائی کی جائے۔ بیج کو زہر لگانے کے لئے گھومنے والا ڈرم استعمال کیا جائے۔ اگر یہ میسر نہ ہو تو پلاسٹک کی ایک بوری میں وزن شدہ بیج ڈال کر وزن کے مطابق سفارش کردہ زہر ڈالیں اور خیال رہے کہ بوری کو تقریباً آدھا بھرا جائے اور پھر دونوں طرف سے پکڑ کر اچھی طرح ہلائیں تاکہ بیج کے ہر دانے کو زہر لگ جائے۔

طریقہ کاشت

سورج مکھی کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے فصل کا قطاروں میں کاشت کرنا بے حد ضروری ہے۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ سوا دو تا اڑھائی فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ آبپاش علاقوں میں 9 انچ اور بارانی علاقوں میں 12 انچ رکھیں۔ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ بیج تروتر میں کاشت کیا جائے اور بیج کی گہرائی زیادہ سے زیادہ دو انچ ہو۔ اگر کھیلیوں پر کاشت کرنا ہو تو کھیلیاں آلو کاشت کرنے والے رجر سے شرقاً غرباً نکالیں۔ کھیلیوں میں پہلے پانی لگائیں اور جہاں تک وتر پہنچے اس سے تھوڑا اوپر خشک مٹی میں جنوب کی طرف بیج لگائیں۔

سورج مکھی کی کاشت مندرجہ ذیل طریقوں سے کی جا سکتی ہے۔

(1) پلانٹر۔ (2) ٹریکٹر ڈرل یا سنگل رو کاٹن ڈرل۔ (3) پوریا کیرا (4) ڈبلنگ (چوپا)۔

اوپر دیئے گئے طریقہ کاشت میں ڈبلنگ (چوپا) نہایت کارآمد ہے۔ اس طریقہ کاشت میں پہلے اڑھائی فٹ کے فاصلے پر وٹیں بنالی جاتی ہیں پھر پانی دے کر ہر 8 تا 9 انچ کے فاصلے پر سوراخ کر کے ایک ایک بیج ڈالا جاتا ہے۔ خیال رہے کہ بیج پانی میں نہ ڈوبے۔ کھیلیوں پر لگائی ہوئی فصل کو بہتر اگاؤ کیلئے جلد آبپاشی کریں۔

کھادوں کا استعمال

کھادوں کا استعمال زمین کی بافت اور اس کی زرخیزی کی بنیاد پر کرنا چاہیے۔ موجودہ سائنسی دور میں زمین کی بنیادی زرخیزی، زمین کا کیمیائی تجزیہ/کلراٹھا پن، اسکی قسم یا نوعیت، دستیاب ٹیوب ویل یا نہری پانی کی مقدار اور حالت، مختلف فصلوں کی کثرت اور فصلوں کی ترتیب جیسے حالات کے مطابق کھاد ڈالنا بہت ضروری ہے۔ اوسط زرخیزی والی زمینوں کیلئے کھادوں کی مقدار اور وقت استعمال کے لئے گوشوارہ نمبر 3 ملاحظہ ہو۔

گوشوارہ نمبر 3:   سورج مکھی کے لئے کھادوں کی سفارشات

نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بوقت کاشت	پہلے پانی کے ساتھ	دوسرے پانی کیساتھ	پھولوں کی ڈوڈیاں بنتے وقت
مقدار کھاد فی ایکڑ (کلوگرام)			کھاد کی مقدار (بوریوں میں) فی ایکڑ اور وقت استعمال			
60	40	25	دو بوری نائٹروفاس + ایک بوری ایس او پی	دو بوری نائٹروفاس	آدھی بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ	ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ
		یا	پونے دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی	آدھی بوری یوریا	آدھی بوری یوریا	ایک بوری یوریا
		یا	پونے دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی	ایک بوری کیلشیم ایمونیم نائٹریٹ	ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ	ڈیڑھ بوری کیلشیم ایمونیم نائٹریٹ
		یا	ساڑھے چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18 فیصد) + آدھی بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی	آدھی بوری یوریا	آدھی بوری یوریا	ایک بوری یوریا
		یا	پونے دو بوری ٹی ایس پی + آدھی بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی	آدھی بوری یوریا	آدھی بوری یوریا	ایک بوری یوریا

کچھ کاشتکار آلو کی فصل کے بعد سورج مکھی کی فصل کو کھاد نہیں ڈالتے جبکہ مناسب مقدار میں کھاد استعمال کرنے سے زیادہ پیداوار لی جا سکتی ہے۔ ہماری زمینوں میں اجزائے صغیرہ (مثلاً زنک، بوران وغیرہ) کی کمی بھی ہو رہی ہے۔ اس کے لئے ان کا استعمال تجزیہ اراضی کی بنیاد پر کریں۔ زنک اور بوران کی کمی کی صورت میں زنک سلفیٹ 33 فیصد بحساب 6 کلوگرام اور بوریکس 11 فیصد بحساب 3 کلوگرام فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کریں۔

آبپاشی

آبپاشی کا دارومدار موسمی حالات پر ہوتا ہے۔ اگر موسم گرم اور خشک ہو تو فصل کو زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح اگر موسم سرد اور مرطوب ہو تو کم آبپاشی کی ضرورت ہوگی۔ بہاریہ اور خزاں کی فصل کے لئے آبپاشی کا استعمال گوشوارہ نمبر 4 میں دیا گیا ہے۔

گوشوارہ نمبر 4: سورج مکھی کی بہاریہ اور خزاں کی فصل کے لئے آبپاشی کا استعمال

آبپاشی	بہاریہ فصل	خزاں کی فصل
پہلا پانی	روئیدگی کے 20 دن بعد	روئیدگی کے 15 دن بعد
دوسرا پانی	پہلے پانی کے 20 دن بعد	پہلے پانی کے 12 تا 15 دن بعد
تیسرا پانی	پھول نکلنے کے وقت	پھول نکلنے کے وقت
چوتھا پانی	بیج بنتے وقت	بیج بنتے وقت
پانچواں پانی	دودھیا حالت میں	دودھیا حالت میں

نوٹ:

☆ اگر فصل ضرورت محسوس کرے تو مزید پانی ضرور لگائیں۔وٹوں پر کاشتہ فصل کو عام طریقہ سے کاشتہ فصل کی نسبت زیادہ پانی کی ضرورت ہوگی۔

☆ اگر زیادہ گرمی ہو تو بہار یہ فصل کو پھول نکلتے وقت پانی کا وقفہ کم کر دینا چاہئے ورنہ عمل زیرگی متاثر ہوتا ہے اور پھول کا کچھ حصہ بیج بننے سے محروم رہ جاتا ہے۔بیج بنتے وقت گرم موسم کی صورت میں وقفہ وقفہ سے ہلکا پانی دیں اور سوکا ہرگز نہ آنے دیں۔

چھدرائی

اگاؤ کے بعد جب فصل چار پتے نکال لے تو کمزور اور فالتو پودے اس طرح نکال دیں کہ پودوں کا باہمی فاصلہ آبپاش علاقوں میں تقریباً 9 انچ اور بارانی علاقوں میں 12 انچ رہ جائے۔

گوڈی اور مٹی چڑھانا

فصل کو گوڈی کرنے سے جڑی بوٹیاں تلف کرنے، زمین کی سخت تہہ کو نرم کرنے اور زمین میں ہوا کی آمدورفت قائم کرنے میں مدد ملتی ہے اور زمین میں پانی جذب کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔ڈرل سے کاشتہ فصل کو پہلا پانی لگانے سے پہلے کم از کم ایک مرتبہ گوڈی ضرور کریں۔جب پودے تقریباً ایک فٹ اونچے ہو جائیں تو ان کی جڑوں پر مٹی چڑھا دینی چاہیے اس سے نہ صرف گوڈی ہو جاتی ہے بلکہ جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جاتی ہیں۔پودے کے تنے کو سہارا بھی مل جاتا ہے۔آندھی آنے پر اور پکنے پر پودا گرنے سے بھی بچ جاتا ہے۔اگر ڈرل یا پلانٹر سے بوائی کی گئی ہو تو ٹریکٹر یا مٹی پلٹنے والے ہل سے بھی مٹی چڑھائی جا سکتی ہے۔مٹی چڑھانے کا عمل بعد دوپہر کرنا چاہئے کیونکہ اس وقت گرمی کی وجہ سے پودے نرم پڑ جاتے ہیں اور کم ٹوٹتے ہیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

سورج مکھی کی فی ایکڑ پیداوار پر اثر انداز ہونے والے عوامل میں زیادہ توجہ طلب امر جڑی بوٹیوں کی موجودگی ہے کیونکہ ان کی کثیر تعداد اور تیز روئیدگی فصل کے پودوں کو خوراک، پانی اور روشنی سے محروم کر دیتی ہے۔بعض دفعہ تو کھیت میں فصل کے پودوں کی بجائے جڑی بوٹیاں ہی نظر آتی ہیں۔سورج مکھی کی فصل کے پہلے آٹھ ہفتے اس سلسلے میں کافی اہم ہیں۔اس کے بعد فصل کا قد کاٹھ اتنا ہو جاتا ہے کہ وہ خود بخود ہی جڑی بوٹیوں پر حاوی ہو جاتی ہے۔جڑی بوٹیاں گوڈی یا کیمیائی طریقہ سے ختم کی جا سکتی ہیں۔اگر افرادی قوت موجود ہو تو گوڈی بہترین طریقہ ہے کیونکہ گوڈی سے جڑی بوٹیاں تلف کرنے، زمین کی سطح کو نرم کرنے اور زمین میں ہوا کی آمدورفت قائم کرنے میں مدد ملتی ہے۔اگر گوڈی کی سہولت میسر نہ ہو تو جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے محکمہ زراعت کے توسیعی اور پیسٹ وارننگ کے عملہ کے مشورہ سے کریں۔

سورج مُکھی کے ضرر رساں کیڑے اور اُن کا انسداد

1. سبز تیلا (Jassid)

اس کیڑے کا رنگ سبزی مائل پیلا ہوتا ہے۔اس کی لمبائی تقریباً تین ملی میٹر ہوتی ہے۔اس کی شکل تکون نما ہوتی ہے اور سر پر دو سیاہ داغ ہوتے ہیں۔اس کیڑے کے بالغ اور بچے پتوں کی نچلی طرف سے رس چوستے ہیں۔شدید حملہ شدہ فصل جھلسی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

2. سفید مکھی (Whitefly)

بالغ سفید مکھی پردار چھوٹا سا کیڑا ہوتا ہے جس کی لمبائی ڈیڑھ ملی میٹر اور اس کے پَر سفید ہوتے ہیں جبکہ جسم زردی مائل ہوتا ہے۔اس کے بچے چپٹے ہوتے ہیں۔یہ پتے کی نچلی سطح سے چمٹے ہوتے ہیں۔ان کے پَر نہیں ہوتے اور یہ اپنی جگہ سے ہل نہیں سکتے۔اس کے بالغ اور بچے دونوں فصل کو نقصان پہنچاتے ہیں۔یہ کیڑا پتوں کی نچلی سطح سے رس چوس کر پودوں کو کمزور کر دیتا ہے۔مزید برآں جسم سے لیسدار مادہ پتوں پر چھوڑتا ہے جس پر بعد میں پھپھوندی لگ جاتی ہے اور پتے کالے ہو جاتے ہیں۔جس سے پتوں میں ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔

3. سست تیلہ (Aphid)

اس کیڑے کے بالغ دوطرح کے ہوتے ہیں۔ پہلی قسم کے کیڑوں کے پَر ہوتے ہیں اوران کے اگلے پَر جسم سے تقریباً دوگنا لمبے ہوتے ہیں۔ جسم کا رنگ سیاہی مائل سبز ہوتا ہے۔ دوسری قسم کے کیڑوں کے پَر نہیں ہوتے ہیں جن کا رنگ سبزی مائل زرد یا بھورا ہوتا ہے۔ بالغ اور بچے دونوں پتے کی نچلی سطح، نرم ٹہنیوں، نوخیز کونپلوں اور پھولوں سے رس چوستے ہیں۔ بالغ اور بچوں کے پیٹ کے آخر میں 2 باریک نالیاں ہوتی ہیں جن کو کارنیکل کہتے ہیں۔ ان میں سے میٹھی رطوبت خارج ہوتی ہے جس پر پھپھوندی اگ آتی ہے اور پودے کا خوراک بنانے کا عمل شدید متاثر ہوتا ہے۔

4. چورکیڑا (Cut worm)

اس کی سنڈی کا رنگ سبزی مائل بھورا ہوتا ہے جبکہ سر چمکیلا سیاہ ہوتا ہے۔ یہ دن کے وقت زمین میں چھپی رہتی ہے اور رات کو نوزائیدہ پودوں کو زمین کے برابر سے کاٹ دیتی ہے۔

5. لشکری سنڈی (Army worm)

اس کی سنڈی ابتداء میں ہلکی سبز اور بعدازاں سیاہی مائل سبز رنگ کی ہو جاتی ہے اور جسم کے دونوں جانب لمبائی کے رخ نمایاں دھاریاں ہوتی ہیں۔ جسم کے ہر حصہ پر لائن کے اوپر کالے رنگ کا دھبہ ہوتا ہے۔ امریکن اور لشکری سنڈی میں فرق یہ ہے کہ اس کے دھڑ پر دو سیاہ رنگ کے دھبے ہوتے ہیں جبکہ امریکن سنڈی کے دھڑ پر یہ دھبے نہیں ہوتے۔ اس کی مادہ ڈھیریوں کی شکل میں انڈے دیتی ہے جن سے سنڈیاں نکل کر شروع میں گروہ کی شکل میں پتوں کو نچلی سطح کی طرف سے کھانا شروع کرتی ہیں اور پتے کی باریک رگیں باقی رہ جاتی ہیں۔ بڑی سنڈیاں پتوں میں سوراخ کرتی ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں پورے پتے کھا جاتی ہیں۔

6. امریکن سنڈی (Heliothis)

نوزائیدہ سنڈی کے جسم کا رنگ سفید اور سر سیاہ ہوتا ہے جبکہ پوری عمر کی سنڈی کا رنگ زرد یا گہرا سبز ہوتا ہے۔ یہ سُنڈی جس فصل پر ہوتی ہے اُسی کا رنگ اختیار کرلیتی ہے۔ یہ تقریباً اپریل کے پہلے ہفتے میں حملہ آور ہوکر سورج مکھی کی فصل کو زیادہ نقصان پہنچاتی ہے۔ یہ پتوں اور شگوفوں کو کھا جاتی ہے۔ پھول کی ابتدائی بند حالت (Onion stage) پر اس کا حملہ زیادہ ہوتا ہے اور سنڈیاں بند پھول کے اندر داخل ہوکر زردانے اور نئے بیج بننے کے عمل کو نقصان پہنچاتی ہیں۔

7. ملی بگ (Mealy bug)

اس کیڑے کے بالغ دوطرح کے ہوتے ہیں۔ مادہ پروں کے بغیر جبکہ نر پردار ہوتا ہے۔ مادہ شکل میں چپٹی اور اسکے جسم پر سفید سفوف کی موٹی تہہ ہوتی ہے۔ بچے اور بالغ دونوں شگوفوں، ٹہنیوں اور شاخوں کا رس چوستے ہیں۔ کیڑے کے جسم سے لیس دار مادہ خارج ہوتا رہتا ہے جس پر بعد میں سیاہ پھپھوندی پیدا ہو جاتی ہے اور پودے کا خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ شدید حملے کی صورت میں پودے کی بڑھوتری رُک جاتی ہے اور پودا مکمل طور پر خشک ہوکر مر جاتا ہے۔

طریقہ انسداد

مشاہدہ میں یہ بات آئی ہے کہ سورج مکھی کی فصل پر بہت سے ضرر رساں کیڑوں پر دوست/شکاری کیڑے موجود ہوتے ہیں جن میں کیڑا خور لیڈی برڈ بیٹل (Lady Bird Beetle)، کرائی سوپرلا (Chrysoperla)، پائیریٹ بگ (Pirate Bug)، سرفڈ فلائی (Syrphid Fly)، مکڑے (Spider) روو بیٹل (Rove Beetle)، ہوور فلائی (Hover Fly)، ٹرائی کوگراما (Trichogramma) اسیسین بگ (Assasin Bug)، بریکون ہیپٹر (Braconhebotor) وغیرہ بھی موجود ہوتے ہیں۔ امریکن سنڈی کے نر پروانوں کو جنسی پھندے لگا کر تلف کریں۔ اس لئے ضرر رساں کیڑوں کے خلاف سپرے کا فیصلہ کھیت میں موجود دوست کیڑوں کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے اور پیسٹ سکاؤٹنگ کے بعد کریں۔ مزید برآں زرپاشی (Pollination) کے وقت زہروں کے سپرے سے اجتناب کریں۔ اگر ضرر رساں کیڑوں کے خلاف سپرے کرنا ضروری ہو جائے تو محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملہ سے مشورہ کرکے موزوں زہر کا انتخاب کریں۔

سورج مُکھی کی بیماریاں اور ان کا انسداد

1. تنے کی سڑانڈ (Charcoal Rot)

علامات: یہ بیماری ایک پھپھوند Macrophomina phaseolina سے لگتی ہے۔ یہ پودے کے تنے کے نچلے حصہ پر حملہ آور ہوتی ہے۔ متاثرہ حصہ پر کالے رنگ کے دھبے بن جاتے ہیں۔ تنے کا اندرونی و بیرونی حصہ کوئلے کی طرح کالا ہو جاتا ہے۔ متاثرہ حصہ کی سطح پر سفید مائسیلیم (Mycellium) کی ایک تہہ نظر آنے لگتی ہے۔ جس کے اندر کچھ عرصہ میں سخت جان تخم (Sclerotia) بننے لگتے ہیں۔ بعض اوقات پودا متاثرہ حصہ سے ٹوٹ کر گر جاتا ہے۔

وقت حملہ: یہ بیماری بیج کے ذریعے پھیلتی ہے اور عموماً پھول آنے سے پہلے یا پھول آنے پر ظاہر ہوتی ہے۔

نقصانات: اس مرض سے بیج کم بنتا ہے۔ پودے کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے۔ شدید حملے کی صورت میں پورا پودا سوکھ جاتا ہے۔ جس سے پیداوار متاثر ہوتی ہے۔

انسداد

☆ بیج کو بوائی سے پہلے پھپھوندکش زہر لگا کر کاشت کریں۔ ☆ متاثرہ پودوں کو سفارش کردہ زہر سپرے کریں۔ ☆ بیمار پودے اکٹھے کر کے تلف کر دیں۔ ☆ فصل کو سوکا سے بچایا جائے۔ بروقت آبپاشی کی جائے۔ ☆ فصلوں کا کم از کم دو سال ادل بدل اپنائیں۔

2. پھول کی سڑن (Head Rot)

علامات: یہ بیماری ایک پھپھوند Rhizopus spp یا Aspergillous spp. سے لگتی ہے۔ پھول کے پچھلے حصے پر خاکی رنگ کے نمدار دھبے ظاہر ہوتے ہیں جو آہستہ آہستہ اپنے سائز میں بڑھ کر گہرے کالے رنگ کی روئی سے ڈھک جاتے ہیں۔

وقت حملہ: یہ مرض زیادہ اس وقت پھیلتا ہے جب فصل پکنے کے قریب ہو۔ پرندوں اور کیڑوں کے حملہ سے یہ بیماری صحت مند پودوں تک پھیل سکتی ہے۔

نقصانات: شدید حملہ کی صورت میں پورے کا پورا پھول گل کر پودے سے علیحدہ ہو جاتا ہے۔ بیج سکڑ جاتا ہے۔

انسداد

☆ پرندوں اور کیڑوں کی روک تھام کرنی چاہیے۔ ☆ بیمار پودے اکٹھے کر کے تلف کر دیں۔ ☆ بیج کو بوائی سے پہلے پھپھوندکش زہر لگا کر کاشت کریں۔

2. پتوں کا جھلساؤ (Leaf Blight)

علامات: یہ بیماری ایک پھپھوند Alternaria solani. سے لگتی ہے۔ پتوں پر چھوٹے گہرے خاکی اور سیاہ رنگ کے ہم مرکز گول دھبے بنتے ہیں۔ ان کے اردگرد کا حصہ خشک ہو جاتا ہے۔ شدید حملے کی صورت میں پتے گر جاتے ہیں۔

وقت حملہ: نمدار موسم میں اس بیماری کا حملہ شدید ہو سکتا ہے۔

نقصانات: زیادہ حملہ کی صورت میں ضیائی تالیف کا عمل رک جاتا ہے جس کی وجہ سے پیداوار متاثر ہوتی ہے۔

انسداد

☆ بیج کو بوائی سے پہلے پھپھوندکش زہر لگا کر کاشت کریں۔ ☆ بیمار پودے اکٹھے کر کے تلف کر دیں۔ ☆ فصلوں کا کم از کم دو سال ادل بدل اپنائیں۔

4. بیج کو اُلی لگنا (Seed Fungi)

علامات: بیج کو اُلی لگ جاتی ہے اور ڈھیلے بن جاتے ہیں۔ بیج کی سطح پر کئی اقسام کے پھپھوند لگے ہوتے ہیں۔

انسداد

☆ بیج کو اچھی طرح خشک کر کے سٹور کریں۔ ☆ بیج / دانوں کو سٹور کرنے سے پہلے اچھی طرح خشک کر لیں۔

5. روئیں دار پھپھوندی(Downy Mildew)

علامات: یہ بیماری ایک پھپھوندی Peronospora halastedii سے لگتی ہے۔اس بیماری کے حملہ میں پتوں پر پیلے رنگ کے دھبے بنتے ہیں اور پتے کی نچلی سطح پر روئی دار سیاہ پن ہیڈ (Pin-Head) نمودار ہوتے ہیں۔ پودے کے پتوں کی درمیانی رگ موٹی اور پیلی ہونا شروع ہو جاتی ہے اور پتے نیچے کی طرف مڑنا شروع کر دیتے ہیں اور آخر کار متاثرہ پتے خشک ہو جاتے ہیں۔

وقت حملہ: یہ بیماری عام طور پر پھول آنے پر ظاہر ہوتی ہے۔نمدار موسم میں اس کا حملہ ہوتا ہے۔

نقصانات: اس بیماری کا پیداوار پر گہرا اثر پڑتا ہے۔

انسداد

☆ فصلوں کا مناسب ادل بدل اپنائیں۔☆ بیماری کے حملہ کی صورت میں زیادہ پانی نہ لگایا جائے۔☆ حملہ بڑھنے کی صورت میں پھپھوندکش زہر کا سپرے کریں۔

6. سفوفی پھپھوندی(Powdery Mildew)

علامات: یہ بیماری ایک پھپھوند Erysiphe cichoracearum سے لگتی ہے۔ یہ پتوں کو متاثر کرتی ہے۔ پتوں کی بالائی سطح پر چھوٹے چھوٹے سفید دھبے سفوف (پاوڈر) کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں یہ دھبے پھیل کر پتوں کو دونوں اطرف سے ڈھانپ لیتے ہیں جس کے باعث پتے پہلے زرد اور پھر بھورے ہو کر خشک ہو جاتے ہیں۔جس سے پودوں کے ضیائی تالیف (Photosynthesis) کے نظام میں رکاوٹ ہو جاتی ہے۔

وقت حملہ: یہ بیماری خشک موسمی حالات میں ظاہر ہوتی ہے۔ یہ پھول آنے سے پہلے یا پھول آنے پر ظاہر ہوتی ہے۔

نقصانات: اس بیماری سے پتوں میں خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔شدید حملہ کی صورت میں پیداوار میں کمی ہو جاتی ہے۔

انسداد

☆فصلوں کا مناسب ادل بدل اپنائیں۔☆فصل کو سوکا سے بچایا جائے، بروقت آبپاشی کی جائے۔☆ بروقت پھپھوندکش زہر کا سپرے کریں۔

نوٹ: بیماریوں کے کیمیائی تدارک کے لئے پھپھوندکش زہر کا انتخاب اور استعمال محکمہ زراعت (توسیع) اور پیسٹ وارننگ و کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈ کے عملہ سے مشورہ کر کے کریں۔

پرندوں سے بچاؤ

سورج مکھی کی فصل کو بیج بننے کے دوران اور پکنے کے بعد پرندوں خصوصاً طوطے کے حملے سے بچانا بہت ضروری ہے۔ پرندوں کو اس سے پہلے کہ دانے کھانے کی عادت پڑ جائے ڈرا دینا چاہئے۔طوطے کا حملہ صبح اور شام کے وقت زیادہ ہوتا ہے۔ڈرم بجا کر، مچان بنا کر اور پٹاخے چلا کر طوطوں سے فصل کو بچایا جا سکتا ہے۔مزید برآں سورج مکھی کے کھیتوں کے ارد گرد درخت نہیں ہونے چاہئیں۔

برداشت

جب پھول کی پُشت کا رنگ سبز سے سنہری ہو جائے، پھولوں کی زرد پتیاں خشک ہو جائیں اور سبز پتیاں بھوری ہو جائیں تو فصل برداشت کے لئے تیار ہوتی ہے۔مشینی برداشت کے لئے فصل کو تھوڑا سا زیادہ پکنے دیں اور اگر ہاتھ سے کٹائی کرنی ہو تو اوپر دی گئی نشانیاں ظاہر ہونے پر فصل کے پھولوں کو درانتی سے کاٹ لیں اور دو تین دن تک دھوپ میں پھیلا دیں۔اس کے بعد تھریشر سے گہائی کریں۔اگر فصل تھوڑی ہو تو پھولوں کی کٹائی کے فوراً بعد پھولوں کو ڈنڈوں سے کوٹ کر دانے علیحدہ کر لیں۔

سٹوریج

سورج مکھی کے دانوں کو دھوپ میں اچھی طرح خشک کرلیں۔ بہترین قیمت حاصل کرنے کے لئے یا سٹور کرنے کے لئے اس میں نمی کی مقدار 8 فیصد اور کچرا 2 فیصد سے زیادہ نہیں ہونا چاہیئے۔ جب دانہ دبانے سے ٹوٹنے لگے تو اس وقت نمی کی مقدار تقریباً اتنی ہی ہوتی ہے۔ بیج کو اچھی طرح صاف کر کے سٹور اور فروخت کریں۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار سورج مکھی اور دیگر فصلات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن ,0800-15000 اور 800-29000 پر روزانہ صبح آٹھ بجے سے شام سات بجے تک مفت فون کر کے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے مفید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع و آڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	99200743	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت کوآرڈینیشن (ایف ٹی اینڈ اے آر) پنجاب لاہور	042	99200741	99200740	dacpunjab@gmail.com
3	پلانٹ پیتھالوجی ریسرچ انسٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201683	9201683	directorppri@yahoo.com
4	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201680	9201681	director_entofsd@yahoo.com
5	ڈائریکٹر تیلدار اجناس، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9200770	-	doilseed@yahoo.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) شیخوپورہ	056	9200291	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) وہاڑی	067	9201188	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) سرگودھا	048	3711002	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) کروڑ، لیہ	0606	920310	920310	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) رحیم یار خان	068	9230133	9230133	daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) چکوال	0543	571110	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع)

مبر شمار	نام ضلع	کوڈ نمبر	فون نمبر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	اٹک	057	9316129	9316136	doa_agriext_atk@yahoo.com
2	بہاولپور	062	9255184	9255183	doaextbwp2010@gmail.com
3	بہاولنگر	063	9240124	9240125	ddaextbwn@gmail.com
4	بھکر	0453	9200144	9200144	doaextbkr@yahoo.com

ای میل ایڈریس	فیکس نمبر	فون نمبر	کوڈ نمبر	نام ضلع	نمبر شمار
doaextckl@gmail.com	544027	551556	0543	چکوال	5
ddaextdgk@gmail.com	9260144	9260143	064	ڈیرہ غازی خاں	6
ddaextfsd@gmail.com	2652701	9200754	041	فیصل آباد	7
ddaextensiongrw@gmail.com	9200203	9200195	055	گوجرانوالہ	8
ddaegujrat@gmail.com	9260446	9260346	053	گجرات	9
doagriextension@gmail.com	525600	525600	0547	حافظ آباد	10
ddajhang@gmailcom	7650289	9200289	047	جھنگ	11
doaejlm@yahoo.com	9270333	9270324	0544	جہلم	12
doagriculturekwl@gmail.com	9200060	9200060	065	خانیوال	13
doaextkhb@yahoo.com	920159	920158	0454	خوشاب	14
ddaeksr@gmail.com	2773354	9250042	049	قصور	15
doaelhr2009@yahoo.com	99200770	99200736	042	لاہور	16
doalodhran@gmail.com	364481	9200106	0608	لودھراں	17
doaext.layyah@gmail.com	920301	920301	0606	لیہ	18
doaextmultan@hotmail.com	9200319	9200748	061	ملتان	19
ddaagriextmzg@gmail.com	9200041	9200042	066	مظفرگڑھ	20
doagri.extmwi@gmail.com	920095	920095	0459	میانوالی	21
doa_extmbdin@yahoo.com	508390	508390	0546	منڈی بہاؤالدین	22
doanarowal@yahoo.com	411084	4113002	0542	نارووال	23
doagriextok@live.com	9200265	9200264	044	اوکاڑہ	24
doapakpattan@gmail.com	352346	374242	0457	پاکپتن	25
do.agriext.rwp.pk@gmail.com	9292076	9292160	051	راولپنڈی	26
ddaextrp@gmail.com	688618	688618	0604	راجن پور	27
doagriryk@yahoo.com	9230130	9230129	068	رحیم یارخان	28
doaextskt@yahoo.com	9250312	9250311	052	سیالکوٹ	29
doaextentionsargodha@gmail.com	9230232	9230232	048	سرگودھا	30

31	ساہیوال	040	9200185	4223176	doaextsahiwal@yahoo.com
32	شیخوپورہ	056	9200263	3782232	ddaeskp@gmail.com
33	ننکانہ صاحب	056	9201135	2876972	doaextensionns@yahoo.com
34	ٹوبہ ٹیک سنگھ	046	9201140	9201140	doagrittsingh@yahoo.com
35	وہاڑی	067	9201185	9201187	doaextvehari@hotmail.com
36	چنیوٹ	0476	9210175	9210171	chiniotagri@yahoo.com

سورج مکھی کی پیداوار بڑھانے کے اہم عوامل

- ہائبرڈ بیج عام قسم کی نسبت زیادہ پیداوار دیتا ہے۔
- شرح بیج 2 تا 2.5 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- زمین کی تیاری گہرا ہل چلا کر کریں۔ اس مقصد کے لئے ڈسک پلو یا مٹی پلٹنے والا کوئی دوسرا ہل استعمال کریں۔
- سورج مکھی کی کاشت قطاروں میں سوا دو فٹ سے اڑھائی فٹ کے فاصلے پر کریں۔ پودے سے پودے کا فاصلہ آبپاش علاقوں میں 9 انچ اور بارانی علاقوں میں 12 انچ رکھیں۔
- جڑی بوٹیوں کی تلفی بروقت کریں۔
- کھاد بحساب دو بوری یوریا، پونے دو بوری ڈی اے پی اور ایک بوری پوٹاش یا چار بوری نائٹروفاس، ڈیڑھ بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ اور ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔
- فصل کو چار تا پانچ پانی کافی ہیں لیکن موسم کے لحاظ سے کمی بیشی کی جا سکتی ہے۔
- بیج بنتے وقت گرم موسم کی صورت میں وقفہ وقفہ سے ہلکا پانی دیں اور سوکا ہرگز نہ آنے دیں۔
- ضرررساں کیڑوں اور بیماریوں کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت توسیع کے عملہ کے مشورہ سے موزوں زہر کا استعمال کریں۔
- پیداوار کو ذخیرہ کرنے سے قبل اچھی طرح خشک کر لیں۔
- مارکیٹ میں فصل کی بہتر قیمت حاصل کرنے کے لئے بیج میں نمی 8 فیصد اور کچرا 2 فیصد سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

☆☆☆

تیار کردہ: نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (ایف ٹی اینڈ اے آر) پنجاب لاہور۔ **منظور کردہ:** نظامتِ اعلیٰ زراعت (توسیع و اڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور
شائع کردہ: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب، 21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

تعداد: 2000 **اشاعت:** 2018-19